یہ دل منکر ہوا
بقلم ادینہ خان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

یہ دل منکر ہوا

از ادینہ خان

www.novelsclubb.com

قسط_نمبر_2#

"___میں کب سے تمھارا ویٹ کر رہی تھی ایڈم"

مہک نے اپنی مخروطی انگلیوں سے چہرے پر پھسلتی سنہری لٹیں ہٹائی۔

کبیر نے اس کی نزاکت پر برا سا منہ بنایا۔

"ہمیں اور بھی بہت کام ہیں ہر وقت تمھارا ہی خیال نہیں رہتا۔"

اس سے پہلے کہ آدم کچھ بولتا کبیر نے اپنی بھڑاس نکالنی چاہی۔

"میں تم سے نہیں ایڈم سے پوچھ رہی ہوں، تم خوامخواہ میں بیچ میں آجاتے ہو۔"

www.novelsclubb.com

مہک تو اسے دیکھتے ہی جل اٹھتی تھی جو اس کے اور آدم کے رشتے کو آگے نہیں بڑھنے نہیں دیتا تھا۔

"______بی ہیو مہک"

آدم جو کبیر کو ٹوکنے کا ارادہ رکھتا تھا مہک کی بات پر بھڑک اٹھا۔ کبیر سے بڑھ کر اس کے لیے کوئی نہیں تھا اور شاید کوئی ہو بھی نہیں سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے سوری کبیر! میں بس مذاق کر رہی تھی۔"

اس نے بات در گزر کرنا چاہی کیونکہ وہ جانتی تھی آدم کا غصہ کم کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔

"تم یونیورسٹی نہیں گئیں آج؟"

کبیر نے پوچھا۔

"وہ بس آج میرا موڈ نہیں تھا۔"

مہک کی بات پر کبیر نے مسکراہٹ دبائے آدم کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا، وہ محض اسے گھور کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے حال ہی میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم بی اے مکمل کیا تھا جبکہ مہک ان سے ایک سیمسٹر پیچھے تھی۔

"ویسے جب سے ہمارا ایم بی اے ختم ہوا ہے تب سے تمھارا ابھی دل نہیں کرتا یونیورسٹی جانے کا حالانکہ لاسٹ سیمسٹرز ہیں زیادہ محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔"

آدم کی گھوریوں کی مطلق پرواہ نہ کرتے وہ اپنی ہی ہانکے جا رہا تھا اور مہک کی رنگت بے عزتی کے احساس سے سرخ پڑتی جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر اسے ایک قتل معاف ہوتا تو وہ یقیناً کبیر شمس کا کرتی۔

مہک کا فون رنگ کرنے لگا تھا وہ موقع غنیمت جان کر جلدی سے کال اٹینڈ کر گئی۔

مما____کیا ہوا ہے؟"

"آپ____آپ رو کیوں رہی ہیں؟

اس کی بات پر آدم اور کبیر بھی چونکے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیا____؟"

وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

"آپ روئیں نہیں میں____میں بات کرتی ہوں آدم سے۔

وہ فون بند کرتے ہی آدم مصطفیٰ کی طرف پلٹی تھی جو اچنبھے سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا کبیر کے تاثرات بھی مختلف نہ تھے۔

مما تمھارے گھر گئیں تھیں خالہ سے ملنے اور ابی جان نے ان کی بری طرح" انسلٹ کی ہے۔ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں اور نہیں تو کم از کم شازمہ خالہ کی بہن ہونے کا ہی لحاظ کر لیا کریں لیکن نہیں انھیں تو اپنی نواسی کے سامنے کچھ نظر ہی نہیں آتا "باقی سب تو ان کی نظروں میں کیڑے مکوڑے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اس کی آخری بات پر آدم نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں۔

ان کی فضول سازشوں سے کبیر کا جی اوب جاتا تھا تبھی وہاں سے کھسک لیا۔

وہ اور بھی نا جانے کب تک بھڑاس نکالتی رہی اور آدم کا دل کر رہا تھا وہ اس الہ دین کے چراغ کو بجھا دے

شیکسپیئر کے قول کی پاسداری کر رہا ہے

www.novelsclubb.com

وہ محبت نہیں اداکاری کر رہا ہے

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

"______ابی جان"

زروہ اپنے بچوں کو پیچھے چھوڑ کر بھاگتی ہوئی آ کر ان سے لپٹی تھی۔

انھوں نے اسے ایک بازو کے گھیرے میں لیے ہوئے ہی اس کے شوہر شاہ رخ کو گلے لگایا۔اب وہ بچوں سے مل رہے تھے مگر زروہ نے ان کو نہیں چھوڑا تھا۔

وہ بچپن سے ہی اپنے دادا اسے بے حد محبت کرتی تھی۔اس کی شادی مصطفیٰ رحمانی کے دوست کے بیٹے شاہ رخ کیانی سے ہوئی تھی جو ایک سلجھا ہوا اور خاموش طبیعت لڑکا تھا۔ویسے بھی زروہ کے ہوتے ہوئے اسے بولنے کا موقع ہی کہاں ملتا تھا مگر یہی ان کی مثالی محبت کا ثبوت تھا۔اس کی گھلنے ملنے والی طبیعت کی وجہ سے وہ اپنے سسرال میں بھی سب کی چہیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

ان کی شادی کو چار سال ہوئے تھے ایک تین سالہ بیٹی تھی نمل اور ایک آٹھ ماہ کا عبداللہ تھا۔

"____ ہم سے بھی مل لو بیٹا جی"

مصطفیٰ رحمانی کے مصنوعی شکوے پر وہ جلدی سے ان سب سے ملی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اف ابی____ میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا۔"

پھر سے جلیل رحمانی کے پاس صوفے پر بیٹھتی لاڈ سے بولی انھوں نے اس کے کندھے پر بازو پھیلا لیا۔

"اپیا_____روز تو دن میں دس بار بات کرتی ہو آپ ابی سے۔"

عینا نے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا۔

"_____تم چپ رہو"

اس کے آنکھیں دکھانے پر عینا جز بز ہوتی منہ بنا گئی جبکہ سب مسکرا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ عینا سے دو سال ہی بڑی تھی مگر دونوں بلکہ سب کزنز پر ایسے رعب جماتی جیسے ان کی بزرگ ہو۔ وہ سب بھی اس سے ڈرتے تھے۔

"اب یہ بتائیں وہ گدھا سدھرا یا نہیں؟"

اس نے دھیمے لہجے میں ان سے پوچھا۔

"تمھیں لگتا ہے وہ نالائق سدھرنے والوں میں سے ہے؟"

انھوں نے الٹا سوال جڑ دیا جس پر وہ کندھے اچکا گئی۔ باقی سب اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے کیونکہ جانتے تھے ان کے راز و نیاز کافی پرائیویٹ ہوتے تھے۔

www.novelsclubb.com

پھپھو کو بھی ضد چھوڑ دینی چاہیے اب____اسے کم از کم ایک دفعہ تو یہاں لائیں" اور سب سے تعارف کروائیں۔ وہ آپ، بابا، بیبو جی اور میرے علاوہ کسی سے بات نہیں کرتی صرف نام یا پھر تصاویر کی حد تک جانتی ہے۔ میں نے بھی زبردستی پھپھو سے نمبر لیا تھا جب وہ آخری بار آئیں تھیں۔ اتنی پرائیویسی بھی اچھی نہیں، میں جانتی ہوں ان کو اس کی صحت کی فکر ہے لیکن ابی___وہ اتنا بھی نازک نہ بنائیں اسے کہ وہ نکاح کی بات والا سچ بھی برداشت نہ کر پائے۔"

زروہ کی بات پر وہ بھی سوچ میں پڑ گئے لیکن کیا کرتے ان کی بیٹی مانے تب نا۔

www.novelsclubb.com

اب تو اس کی ہارٹ سرجری ہوئے بھی چار سال ہو گئے ہیں وہ بات بھی پھپھو نے" ہم سے چھپائی۔وہ میری شادی میں نہ آنے کا بہانے کر کے راتیں ہسپتال میں گزارتی رہیں کتنا اذیت ناک وقت ہو گا ان کے لیے؟

یہاں ہم انھیں غلط سمجھتے رہے،ابی وہ کیوں ہیں ایسی؟؟؟

"میں آج تک سمجھ نہیں پائی ہوں۔

وہ اب جذباتی ہو رہی تھی، جلیل رحمانی ماضی کے جھروکوں میں جھانکتے آبدیدہ ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

کیا بتاتے اسے اس کی وجہ تمھاری اپنی ماں ہے؟

میری بیٹی اتنی دور کس لیے ہے؟

وہ خود غرض نہیں ہے۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

وہ دونوں شیریں منزل میں داخل ہوئے تو خود ہنگامہ مچا تھا، زروہ اپیا آئیں اور گھر میں سکون ہو یہ ناممکن سی بات تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لو یہ دونوں نالائق اب آئے ہیں میں نے راستے میں ہی فون کیا تھا کہ تم لوگ مجھے گھر پر ملو لیکن نہیں____"

زروہ کڑے تیوروں سے انھیں گھور رہی تھی۔وہ گڑ بڑا گئے۔

"اپیا! اب تو ہم گریجویٹ ہیں بھئی اب تو نالائق نہ کہیں۔"

کبیر نے بودی سی دلیل دینی چاہی۔

www.novelsclubb.com

"جب سے اسٹڈی ختم ہوئی ہے تب سے دونوں کے دونوں آوارہ گردی کرتے پھرتے ہیں کم از کم بابا کے ساتھ بزنس میں ہی ہاتھ بٹا لیا کرو۔"

اس کی ڈانٹ پھٹکار جاری تھی۔

وہ کھسیانی ہنسی ہنس دیے کیونکہ شاہ رخ کی دبی دبی مسکراہٹ انھیں بے عزتی لگ رہی تھی۔ خیر مذاق تو سب ہی اڑا رہے تھے۔

"اچھا بس کرو اب تم ____ جب سے آئی ہو لتاڑ ہی رہی ہو۔ ملنے تو دو انھیں۔"

www.novelsclubb.com

شازمہ کو ہی ان دونوں پر ترس آگیا تھا۔

"______اچھا ٹھیک ہے"

اس نے گویا اجازت دی۔

کبیر شکر ادا کر کے آگے بڑھا اور اس کے کندھے پر بازو پھیلائے ساتھ لگا لیا۔

ان دونوں کو ہی وہ بہت عزیز تھی تبھی ان پر بہت رعب جماتی تھی۔

www.novelsclubb.com

کہاں غائب تھے ہاں_____؟"

"کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔

وہ اس کے کندھے پر سر ٹکائے پوچھ رہی تھی۔

یہیں تھے اپیا بس ٹریفک کی وجہ سے دیر ہو گئی۔"

"بچے کدھر ہیں؟؟؟

اس نے ان کا دھیان بٹانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"______ماماز"

نمل انھیں دیکھ کر چہکتی ہوئی بھاگ کر آدم کی گود میں چڑھ گئی۔

اس کے پیچھے پیچھے عینا بھی عبداللہ کو گود میں اٹھائے چلی آئی تھی۔وہ شاید ان دونوں کو کچن میں کچھ کھلانے پلانے کے گئی تھی۔

کبیر نے کن اکھیوں سے اس کی طرف دیکھا وہ عبداللہ کو لینا چاہ رہا تھا مگر اس سرخ بالوں والی بلا سے کیسے لے؟

www.novelsclubb.com

وہ سرخ سفید چہرے اور تیکھے نقوش والی دراز قد لڑکی تھی مگر نا جانے اسے اپنے بال رنگنے کا کیا شوق تھا؟

کبیر کو سخت غصہ آتا تھا۔

"ماما____آئی مسڈ یو آلاٹ۔"

نمل نے توتلی زبان میں بولتے ہوئے اس کے گالوں پر کس کیا۔

"اور مجھے____؟"

کبیر نے خفگی سے پوچھا۔

"____بوتھ آف یو ماما"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے کبیر کو بھی دلاسہ دیا۔

"یار آپ کم از کم اسے ماما تو نہ کہنا سکھائیں کتنا اووڈ (عجیب) لگتا ہے۔"

آدم مصطفیٰ نے برا سا منہ بنایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ پہلی بات ہو گی جس میں مجھے آدم سے سو فیصد اتفاق ہے۔"

کبیر نے بھی اس کی تائید کی۔

ہونہہ____پہلی بات؟؟؟"

"ہر بات میں ہی ساتھ کھڑے ہوتے ہو تم دونوں۔

عینا کو ہمیشہ کی طرح غصہ چڑھا تھا۔

"تم سے بات نہیں ہو رہی۔"

www.novelsclubb.com

کبیر نے شاہ رخ کی موجودگی میں بمشکل خود پر قابو پایا۔

"میں بھی تم سے نہیں کہہ رہی۔"

وہ کہاں ادھار رکھنے والی تھی۔

"عینا____کول ڈاؤن ہم آہستہ آہستہ سدھر جائیں گے۔"

آدم کے چڑانے پر وہ عبداللہ کو زروہ کی گود میں ڈال کر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں تنگ کرتے ہو دونوں عینا کو____؟"

شاہ رخ نے خفگی سے کہا تو کبیر نے اچنبھے سے انھیں دیکھا۔

"پورے چھ ہو گئے ہیں۔"

اس نے شکر ادا کیا۔

"کس چیز کے؟"

سب نے حیرت سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"شاہ رخ بھائی! شادی سے لے کر اب تک پوری چھ بار بول چکے ہیں۔"

اس کے کہنے پر سب بے ساختہ ہنس دیے۔

"بہت شریر ہو گئے ہو تم، تمھارے کان کھینچنے پڑیں گے۔"

شازمہ نے اسے آنکھیں دکھائیں تو وہ ڈرنے کی مصنوعی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

پلیز یہ ظلم مت کیجیے گا تائی جان____پہلے ہی امی نے کھینچ کھینچ کر لٹکا دیے ہیں"

"اگر آپ بھی کریں گی تو یہ عنقریب زمین تک لٹک جائیں گے۔

اس کی مبالغہ آرائی پر زروہ نے ہلکی سی چپت لگائی۔

"______فضول بلوالو بس"

"اور آپ نے کیا مجھ سے بجٹ بنوانا ہے؟"

وہ باز نہیں آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

خدارا ایسا ایسا نہ کیجیے گا جو تھوڑا بہت ملک میں پیسہ بچا ہے وہ بھی یہ خاک میں ملا دے گا۔"

آدم کے کہنے پر وہ اسے گھورنے لگا۔

سب ان کی کمپنی سے خاصے لطف اندوز ہو رہے تھے جبھی عینا کے ساتھ مصطفیٰ رحمانی اور جلیل رحمانی نے اینٹری کی۔ وہ دونوں غالباً اپنے بزنس کے معاملات ڈسکس کرنے اسٹڈی روم میں گئے تھے۔ اب عینا انھیں شکایتیں لگا کر گھسیٹ لائی تھی۔

"کس نے تنگ کیا ہے میری گڑیا کو؟"

www.novelsclubb.com

مصطفیٰ رحمانی نے بارعب لہجے میں پوچھا تو سب چپ کر گئے۔

"____ سازشی گڑیا"

زیرلب بڑبڑاتے کبیر کو عینا نے مشکوک نگاہوں سے گھورا تھا جس پر وہ گڑبڑا گیا ورنہ اس سے کیا بعید اس کے باپ تک پہنچ جاتی۔

سب بحث و مباحثے میں مصروف تھے لیکن جلیل رحمانی کی نگاہیں آدم مصطفیٰ پر ٹکی تھیں جو سخت تیور لیے جان بوجھ کر انھیں اگنور کر رہا تھا اور وہ اس کی وجہ جانتے تھے۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

ارمان آج کافی دنوں بعد 'شیریں منزل' آیا تھا۔اس نے ابی جان کے کمرے کے سامنے رکتے ہلکا سا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ان کی آواز آئی تو وہ اندر داخل ہوتے انھیں سلام کر گیا۔

www.novelsclubb.com

"ارے ارمان آیا ہے____ بڑے دن لگا دیے بھئی میں تمھیں ہی یاد کر رہا تھا۔"

ابی جان کی کتاب کے اوراق پلٹتے ہوئے اس پر نظر پڑی تو بے ساختہ خوشی کا اظہار کر بیٹھے۔

یہ خوبرو سا نوجوان انھیں بہت پسند تھا، جس کی شہابی رنگت دمکتی ہوئی بہت بھلی لگتی تھی۔ بھوری آنکھیں ذہانت کا تاثر دیتی تھیں۔ حسن نائمہ کے بچوں میں وافر مقدار میں موجود تھا اس بات سے وہ انکاری نہیں تھے۔

www.novelsclubb.com

"اگر یاد کر رہے تھے تو فون کیا ہوتا تب میں مانتا آپ واقعی مجھے یاد کر رہے ہیں۔"

اس نے خفگی سے جتایا تو وہ بے اختیار قہقہہ لگا گئے۔

"بس یار بوڑھا بندہ ہوں یاداشت کمزور ہے نا تو بھول جاتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

ان کی بات پر ارمان نے مشکوک نگاہوں سے دیکھا۔

"ناکریں____آپ تو آج بھی اتنے ہینڈسم ہیں کہ ہزاروں حسینائیں دل آپ کے قدموں میں رکھ دیں۔"

اس کی مبالغہ آرائی پر وہ پھر سے قہقہہ لگا گئے۔

"ارے یار____تم اور تمھاری باتیں۔ مصطفیٰ نے سن لیا تو پھر سے ریکارڈ لگائے گا۔"

www.novelsclubb.com

ان کی بات پر وہ تجسس میں آگے بڑھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں نے سنا ہے کہ مصطفیٰ انکل کی شادی والے دن کوئی حسینا آگئی تھی جو آپ کی بیوی ہونے کا دعویٰ کر رہی تھی اس دن خوب تماشہ بنا تھا۔"

"توبہ کیا وقت یاد دلا دیا۔"

وہ جھر جھری لے کر رہ گئے۔

"مصطفیٰ کی ماں کا رونا ایک طرف ساری برادری کی چہ مگوئیاں ایک طرف سخت پریشانی کا عالم تھا۔ وہ تو مصطفیٰ نے عقلمندی دکھائی اور پیپرز جعلی ثابت ہوئے۔"

www.novelsclubb.com

ان کی ٹھنڈی آہ بھرنے پر ارمان نے قہقہہ لگایا۔

کافی دیر تک ان میں گفتگو جاری رہی اور وقتاً فوقتاً قہقہے بلند ہوتے رہے جو باہر پھرتے آدم مصطفیٰ کو سخت ناگوار گزر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

سب اس وقت شیریں منزل میں ڈنر کے لیے جمع تھے۔جب بھی زروہ کی آمد ہوتی تھی تب سب لوگ اکٹھے ہوتے تھے کیونکہ یہ اسی کی خواہش تھی۔

www.novelsclubb.com

شمس الدین اور مصطفٰی بزنس کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے۔بیبو جی اور ابی جان میں بھی سرسری سی گفتگو ہو رہی تھی۔

ارمان بہت ہی اچھا لڑکا ہے مجھے بالکل اپنے باپ کی طرح لگتا ہے تبھی تو اتنا سیدھا "

سادھا سا بچہ ہے۔"

اچانک ابی جان نے بلند آواز میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

www.novelsclubb.com

"تبھی اس کی ماں کو آپ نے بے عزتی کر کے نکالا تھا۔"

آدم کے طنزیہ انداز پر سب ششدر رہ گئے۔

"تمیز سے بات کرو آدم ورنہ ایک کان کے نیچے لگاؤں گی۔"

زروہ نے دانت پیستے ہوئے اسے گھورا۔

ان کو بھی بولیں یہ بڑے ہونے کا ثبوت دیں کیوں خوامخواہ بچوں سے بیر باندھا"

"ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

اس کے دوبارہ بدتمیزی کرنے پر مصطفیٰ رحمانی طیش میں اس کی طرف مارنے کے لیے بڑھے تھے جب بیبو جی اور شمس الدین نے زبردستی انھیں قابو کیا۔

چھوڑیں آپ لوگ مجھے میں اس کی طبیعت سیٹ کرتا ہوں۔ بہت سر چڑھ گیا ہے"

"_____یہ

وہ تقریباً بپھرے ہوئے شیر کی طرح دھاڑے تھے۔

ہاں تو ماریں مجھے جان سے مار ڈالیں میری زندگی جہنم بنا دی ہے آپ لوگوں" نے ___جب اپنی مرضی سے جی نہیں سکتا تو مر جانے دیں۔ ہاتھ پیر باندھ کر کہتے ہیں تم ہمارے چاند ہو۔ ایسا ہوتا ہے چاند_ جس کی روشنی آپ کے زبردستی کے "فیصلوں نے بجھا دی ہے بتائیں____؟

www.novelsclubb.com

وہ بھی آج پھٹ پڑا تھا۔ سب دنگ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔ کیا وہ سچ میں اتنی اذیت میں تھا؟

جلیل رحمانی ساکت بیٹھے تھے ان کی گویا پلکوں کی جنبش بھی رک گئی تھی۔ انھیں احساس ہو رہا تھا انھوں نے واقعی اس کے ساتھ غلط کیا تھا۔ بچپن میں رشتہ جوڑ کر اسے ضرورت سے زیادہ آزادی دی گئی تھی وہ آزاد پنچھی آزاد فضاؤں میں اڑنے کا عادی تھا کب اس کے دماغ میں زہر انڈیلا گیا انھیں معلوم ہی نہ ہو سکا ہوش تو تب آیا جب اس نے مہک کو سامنے لا کھڑا کیا مگر تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ وقت ریت کی طرح ان کے ہاتھوں سے پھسل گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یار تو چل یہاں سے____ہم باہر چلتے ہیں۔"

عینا کے اشارے پر کبیر کو ہوش آیا تھا وہ جلدی سے آدم کو کھینچنے لگا۔

"جا رہا ہوں میں اب لوٹ کر اس گھر میں نہیں آؤں گا بہت ہو گیا۔اب اپنی مرضی سے زندگی جیوں گا،کوئی روک کر دکھائے۔"

وہ تن فن کرتا وہاں سے نکل گیا تھا کبیر اس کے پیچھے پیچھے بھاگا تھا۔

www.novelsclubb.com

زروہ تو شکر ادا کر رہی تھی شاہ رخ ضروری میٹنگ کی وجہ سے جلدی چلے گئے تھے ورنہ یہ ہنگامہ ان کی برداشت سے باہر ہوتا۔

سب اپنی اپنی جگہ خاموش اور شرمندہ سے کھڑے تھے ابی جان اپنی کرسی سے اٹھے اور کمرے کی طرف بڑھے مگر تھوڑا آگے چل کر لڑکھڑا گئے سب ان کی طرف بھاگے مگر انھوں نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا پھر دھیمے قدموں سے چلتے ہوئے اپنے کمرے میں بند ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

سب کو آدم مصطفیٰ پر سخت غصہ آرہا تھا، آج تو شازمہ بھی سہم گئیں تھیں انھیں اس سے اس حد تک بے باکی کی امید نہیں تھی۔

ADEENA KHAN

ویسے تو میں نے اسے کافی سمجھایا ہے اور کبیر کی بھی طبیعت صاف کی تھی لیکن"

www.novelsclubb.com

کہیں نہ کہیں اس کے ساتھ زیادتی بھی ہوئی ہے۔وہ گھر بھر کا لاڈلا رہا ہے بچپن میں

اس کا نکاح کر دیا وہ بھی ایسی لڑکی سے جو بیمار تھی اس کی زندگی کے لیے ڈاکٹرز بھی

زیادہ پرامید نہیں تھے۔ پھر ساری زندگی اس نے نہ اس سے ملاقات نہ بات کی بس دوسروں سے خبریں ہی سنی ہیں اب وہ تو وہی سوچے گا جو اسے بتایا گیا ہے۔"

پریشان سی زروہ نے اپنی بلا کی صاف گو بہن کو گھورا جو بیڈ پر مزے سے لیٹی عبداللہ کے ساتھ کھیل رہی تھی۔

"اب ایسی بھی کوئی زیادتی نہیں ہوئی بہت سے لوگوں کی بنا دیکھے بنا جانے شادیاں ہو جاتی ہیں وہ بھی تو خوش رہتے ہیں مگر اس کے پاس تو اس لڑکی کی ساری ہسٹری موجود ہے۔"

www.novelsclubb.com

زروہ کا اشارہ اپنی طرف تھا۔

بالکل ایپا! لیکن یہ بھی تو دیکھیں وہ آج کی جنریشن سے ہے جہاں والدین کی" مرضی بچوں پر کم ہی چلتی ہے اور یہ بھی تو مسئلہ ہے یہاں کے اسے سب معلومات ہے دیا کے بارے میں لیکن وہ بھی غلط ذرائع سے۔اب ہم کچھ سمجھائیں بھی تو اسے لگتا ہے پردہ ڈال رہے ہیں۔پھر پھپھو جب بھی آئی ہیں اسے ساتھ بھی تو نہیں لائیں۔"

اس کی بات پر زروہ سوچ میں پڑ گئی کہہ تو وہ ٹھیک رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"چلو ابی جان کو دیکھیں انھوں نے دروازہ کھولا یا نہیں۔"

وہ سب سوچوں کو جھٹکتی جلدی سے باہر کی طرف بڑھی تو عینا بھی بیڈ سے اتر آئی۔

ADEENA KHAN
www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد سے جلیل رحمانی پر عجیب قنوطیت طاری تھی پھر وہ سنبھل گئے انھیں شاک ضرور لگا تھا مگر وہ بھی اسی کے دادا تھے اب یہ بات ان کے لیے انا کا مسئلہ بن گئی تھی۔

کافی دنوں بعد صبح ناشتے کے دوران وہ ہشاش بشاش سے زمینوں پر جانے کے لیے تیار تھے۔

مصطفی رحمانی کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔عینا بھی پر جوش تھی زروہ دو دن پہلے گھر واپس جا چکی تھی۔باتوں کے دوران انھوں نے ناشتہ کیا اور اپنا فون اٹھانے کی غرض سے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

کیوں آئے ہو یہاں بہت بڑے بڑے دعوے کر کے گئے تھے نا"

"تم_______اب کیا ہوا؟

اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے ان کی نظر اپنے ضدی پوتے پر پڑی تو طعنہ دیے بنا نہ رہ سکے۔ چاہے کافی دن سے ان کی نگاہیں اسے دیکھنے کو ترس رہیں تھیں مگر اپنی انا کا پرچم بلند رکھنا ضروری تھا۔

"اور یہ____اسے کیوں لائے ہو یہاں___؟"

اس کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ان کی مزید تیوری چڑھی تھی۔

www.novelsclubb.com

ابی جان! آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں؟ یہ بھانجی ہے میری اور وہ اپنی خالہ کے گھر"

"ان سے ملنے آسکتی ہے۔

ان کی بہو نے ہمیشہ کی طرح اپنی بھانجی کا دفاع کرنا ضروری سمجھا۔

"تم شاید بھول رہی ہو شازمہ ____ ان دونوں ماں بیٹی پر اس گھر کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔ یہ جس حیثیت سے اس گھر میں آنا چاہتی ہیں میں وہ قطعی برداشت نہیں کر سکتا۔"

اس سے پہلے کہ وہ مزید ان سے الجھتیں تبھی مصطفیٰ رحمانی عجلت میں وہاں پہنچے تھے۔

انھیں دیکھ کر وہ خاموش ہو گئیں ورنہ لینے کے دینے پڑ جاتے۔

www.novelsclubb.com

"ابی جان! اب یہ ہونے والی بیوی ہے میری اور میں اسی حیثیت سے اسے آپ سے ملوانے لایا ہوں۔"

اس کے مضبوط لہجے میں ادا کیے الفاظ انھیں سکتے میں مبتلا کر گئے۔ وہاں کھڑے اس کے باپ کو بھی یہ الفاظ اور منظر محض دھوکا لگ رہے تھے سوائے اس کی ماں کے جن کے چہرے پر فخریہ مسکراہٹ پھیلی تھی۔

"کیا بکواس کر رہے ہو یہ تم؟؟؟ ہوش میں تو ہو اگر بھول گئے ہو تو یاد دلا دوں تم پہلے سے شادی شدہ ہو۔"

مصطفیٰ رحمانی دھاڑے تھے مگر اس کے اطمینان میں رتی برابر بھی فرق نہ آیا۔

"جی ہاں بابا جان____ جانتا ہوں زبردستی بلکہ کم عمری اور نا سمجھی کی عمر میں جو نکاح کی صورت میں اپنا فیصلہ آپ نے مجھ پر تھوپا تھا میں اس کو نہیں مانتا۔ آپ لوگوں کو یہ بات میں نے بتائی تھی کہ میں اپنی مرضی سے شادی کروں گا لیکن

آپ لوگوں کو تو بچپن کے رشتے نبھانے تھے اس لیے مجھے یہ کام خود کرنا پڑ رہا ہے۔"

اس نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر جواب دیا جیسے یہ عام سی بات ہو۔اس کا یہی سکون بھرا انداز ابی جان کا خون کھولا رہا تھا تبھی اپنا غصہ بیان کرنے کے لیے انھیں الفاظ نہیں مل رہے تھے۔

"نالائق انسان! تمھیں لگتا ہے تم یہ گل کھلاؤ گے پھر یہاں آ کر ہمیں شان سے بیٹھ کر خوشخبری سناؤ گے اور ہم تمھارا منہ میٹھا کروائیں گے تو خام خیالی ہے تمھاری__"

www.novelsclubb.com

ابی جان غیض و غضب کی تصویر بنے ہوئے تھے۔

"ویسے منہ میٹھا کروانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے بلکہ آپ کو تو میرے صدقے واری جانا چاہیے آخر کو آپ کا اکلوتا پوتا آپ کی مشقت اور خرچا کروائے بغیر شادی کر رہا ہے۔"

اس نے اپنی مسکراہٹ دبائے ان کے اشتعال کو مزید ہوا دی۔

"تمھارے تو میں ایسا صدقے واری جاؤں گا کہ جوتے سے مرمت کر دوں گا اس سے پہلے ہی تم اپنی نام نہاد منگیتر کو لے کر یہاں سے نو دو گیارہ ہو جاؤ اور دوبارہ مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اسے سخت نگاہوں سے وارننگ دی۔

"میرے پیارے ابی جان! آپ شاید یہ بھول رہے ہیں کہ میں آپ کا اکلوتا وارث ہوں اور آپ یہ حویلی اپنے مبارک ہاتھوں سے کچھ سال پہلے ہی میرے نام کر چکے ہیں سو میں تو یہاں سے جانے سے رہا____"

اس کا اطمینان اب بھی قابلِ دید تھا۔

کشادہ لاؤنج میں وہ دونوں آمنے سامنے صوفوں پر براجمان تھے جبکہ مصطفیٰ رحمانی مٹھیاں بھینچے اسے گھور رہے تھے وہ صرف اپنے والد کے احترام میں خاموش تھے ورنہ ایک آدھا مکا تو اسے اب تک جڑ چکے ہوتے جو اپنے باپ دادا کا خون جلا جلا کر آدھا کر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہاں کھڑی اس کی مستقبل کی دلہن اور ماں کے چہرے پر اب فاتحانہ مسکراہٹ پھیلی تھی۔

"اگر مجھے معلوم ہوتا کہ میں اتنے وقت سے ایک سانپ پال رہا ہوں تو کبھی بھی تمھیں اپنا وارث نہ بناتا، یہ جائیداد تمھیں ہی مبارک ہو میں چلا جاتا ہوں یہاں سے ____"

انھوں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اس سے منہ پھیر لیا گو یا وہ جانتے تھے وہ انھیں نہیں جانے دے گا۔

"میں صرف آپ سے دعائیں لینے آیا تھا کیونکہ نئی زندگی شروع کرنے جا رہا ہوں تو آپ کو ناراض کر کے یہ نہیں کر سکتا تھا۔ یہ حویلی آپ کی تھی اور ہمیشہ آپ کی ہی رہے گی میں محض مذاق کر رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

اسے ان کے لہجے اور باتوں پر پہلی بار دل سے دکھ ہو رہا تھا مگر اس کی ضدی طبیعت جھکنے پر راضی نہ تھی۔

وہ کچھ دیر ان کو تکتے رہنے کے بعد جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا مگر جانے سے پہلے جتانا نہیں بھولا تھا۔

اب تو جارہا ہوں مگر یہ بتاتا چلوں جب جب موڈ ہو گا تب تب آؤں گا"

www.novelsclubb.com

"____یہاں

دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔

شازمہ سخت تیور لیے کچن کی طرف بڑھ گئی تھی۔

"ابا جان! آپ بس مجھے ایک بات اجازت دیں میں اسے سیدھا کر دوں گا۔"

مصطفی رحمانی نے باپ سے تائید چاہی۔

"اگر تم سے ڈرتا ہوتا تو یہ نوبت ہی نہ آئی ہوتی۔ ____ کر ہی نا دو تم اسے سیدھا

"بچپن سے ہی اس کے غصے سے خائف رہے ہو تم۔

www.novelsclubb.com

ان کے طنز پر وہ گڑبڑا کر رہ گئے، وہ فطرتاً نرم خو واقع ہوئے تھے۔

"____آخر آپ پر جو گیا ہے"

ان کی بڑبڑاہٹ پر انھوں نے بھنویں سکوڑ کر دیکھا۔

"کیا کہا ذرا زور سے بولو؟؟؟"

ابا جان! میں____میں یہ کہہ رہا تھا آپ کیا سوچ رہے ہیں؟"

"کیا یہ شادی ہونے دیں گے؟

www.novelsclubb.com

ہمم______ تمھیں لگتا ہے جب اس کی ساس تک یہ بات پہنچے گی تو وہ چپ چاپ "

سب ہونے دے گی؟ اسی کی ٹکر کی ہے، تم بس سر سری سا اس کے سامنے ذکر کرو

"اور پھر چپ چاپ تماشا دیکھو۔

ان کی محظوظ کن مسکراہٹ کا پس منظر سمجھتے وہ بے ساختہ ہنس دیے۔

ہر کوئی اپنے اپنے منصوبے پر خوش تھا مگر قسمت نے کیا منصوبہ ترتیب دیا تھا یہ تو

وقت بتانے والا تھا؟

www.novelsclubb.com

اپنی رائے کا اظہار کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

www.novelsclubb.com